دُعاءِ والہانہ



حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

دُعاءِ والہانہ

دُعَاءِ وَالِہانہ

اس کتابچہ میں دعا مانگنے کا طریقہ، دعا کے آداب، اور کچھ مسنون دعائیں لکھی گئی ہیں، تا کہ ہر مسلمان ان کو اپنے اور اپنے متعلقین کے لئے مانگ سکے۔

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

باہتمام : شاہد محمود
ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی
کورنگی، انڈسٹریل ایریا کراچی
موبائل : 0300-8245793
ای میل : maktabatulislam@gmail.com
ویب سائٹ : www.maktabatulislam.com

ملنے کا پتہ

ادارۃ المعارف کراچی
احاطہ جامعہ دارالعلوم کراچی
موبائل : 0300-2831960
فون : 021-35123161 ، 021-35032020
ای میل : Imaarif@live.com

فہرست عنوانات

پیشِ لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی. اَمَّا بَعۡدُ!

قرآنِ وحدیث میں دعا مانگنے کی بڑی تاکید اور ترغیب آئی ہے اور اس کا بہت ثواب بتایا گیا ہے خود سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی ایسی جامع دعائیں مانگی ہیں جو ہمارے خیال وتصور سے بھی بالا ہیں، لیکن وہ دعائیں عربی زبان میں ہیں جس کی وجہ سے عام مسلمان ان کو مانگنے سے محروم ہیں، پھر ہر مسلمان کم علمی کی وجہ سے خود زیادہ دعائیں مانگ بھی نہیں سکتا چند دعاؤں کے بعد سوچنے لگتا ہے کہ اب

اور کیا مانگوں؟ اس لئے ضرورت محسوس ہوئی اور بعض احباب نے فرمائش بھی کی کہ اردو زبان میں دعا مانگنے کا طریقہ اور کچھ مسنون دعائیں لکھدی جائیں تا کہ ہر مسلمان اللہ جل شانہ سے ان کو اپنے اور اپنے متعلقین کے لئے مانگ سکے۔

اللہ جل شانہ نے حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو بہت ہی والہانہ دعا مانگنے کا سلیقہ عطا فرمایا تھا، آپ اکثر مسنون دعائیں اردو میں مانگا کرتے تھے، احقر نے ان کو "دعائے عرفات" نامی کتابچہ میں جمع کیا ہے، وہاں سے ضروری دعائیں لے لی ہیں اور دعا مانگنے کا طریقہ اور کچھ آداب لکھدیئے ہیں،

عمرہ پر جانے والے زائرین کے لئے بھی یہ رسالہ بہت مفید ہے وہ اگر اس کو اپنے ساتھ رکھیں اور سفر کے

دوران بھی اور حرمین شریفین میں بھی جہاں جہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں ان کو مانگ لیں تو بہت ہی اچھا ہے اللہ تعالیٰ توفیق دیں، آمین،

بندہ کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتابچہ کو اور اس کی دعاؤں کو ہمارے اور سب مسلمانوں کے حق میں قبول فرمائیں، ہماری مغفرت فرمائیں، اور خاتمہ خالص اور کامل ایمان پر فرمائیں۔ آمین

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ
مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ. أَمَّا بَعْد!

دعا کا حکم

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ. (مؤمن:۶۰)

ترجمہ

تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا کرو، اور مانگو میں قبول کروں گا اور تم کو دوں گا، جو لوگ میری عبادت سے

متکبرانہ روگردانی کرتے ہیں، ان کو ذلیل وخوار ہو کر دوزخ میں جانا ہوگا۔

امید وخوف کے ساتھ دعا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۔ (الاعراف:٥٦)

ترجمہ

اور (اپنی خطاؤں پر اللہ تعالیٰ کی پکڑ اور اس کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے اور (اس کے فضل وکرم سے) امیدیں رکھتے ہوئے، اللہ تعالیٰ سے دعائیں کیا کرو، خدا کی رحمت ان بندوں سے قریب ہے جو نیک روش اختیار

کرنے والے ہیں۔

دعا عبادت کا مغز ہے

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ (ترمذی)

ترجمہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا عبادت کا مغز اور جوہر ہے۔

(ف) عبادت کی حقیقت اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی بندگی، عاجزی اور محتاجگی کو ظاہر کرنا ہے، دعا میں یہ حقیقت پوری طرح پائی جاتی ہے اس لئے دعا بلاشبہ

عبادت کا مغز ہے۔

دُعا نہ مانگنے پر ناراضگی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ

(ترمذی)

ترجمہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے، اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتے ہیں۔

(ف) اللہ تعالیٰ کس قدر رحیم وکریم ہیں کہ جو بندہ ان سے نہ مانگے وہ اس سے ناراض ہوتے ہیں اور مانگنے والے پر اُسے پیار آتا ہے اور اس کی نگاہ میں بندہ

کا سب سے عزیز اور قیمتی عمل دعا اور مانگنا ہے۔

دُعا مانگنے کا طریقہ اور آداب

دعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائیں کہ وہ سینہ کے سامنے آجائیں، دونوں ہاتھوں کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رکھیں نہ ہاتھوں کو بالکل ملائیں اور نہ دونوں کے درمیاں زیادہ فاصلہ رکھیں، پھر اللہ جل شانہ کی حمد وثنا کریں یعنی دو چار مرتبہ **الحمد للہ** کہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں (نماز والا درود بہت بہتر ہے ورنہ کوئی سا بھی درود پڑھ سکتے ہیں) اس کے بعد خوب گڑگڑا کر اور رونے والے کی طرح شکل بنا کر پورے یقین سے دعا مانگیں، اور دعا کے آخر میں آمین کہکر اور درود شریف پڑھ کر دعا ختم کریں

اور دونوں ہاتھ چہرہ پر پھرلیں۔ (ماخذۂ احادیث طیبہ)

(۱) ... اللہ تعالیٰ کے یہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں۔ (ترمذی)

(۲) ... فرض نماز کے بعد، قرآن کریم ختم کرنے کے بعد، اذان اور اقامت کے درمیاں، رات کے آخری حصہ میں دعا رد نہیں ہوتی، قبول ہی ہوتی ہے۔ (احادیث طیبہ)

(۳) ... دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جب اس میں جلد بازی سے کام نہ لیا جائے، اور جلد بازی یہ ہے کہ بندہ کہنے لگے میں نے بہت دعا کی لیکن قبول نہیں ہوئی، لہٰذا یقین سے دعا کریں، جلد بازی اور مایوسی

سے دعا کی مقبولیت نہ کھوئیں۔ (بخاری ومسلم)

(۴) ... جان لیں اور یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی دعا قبول نہیں کرتے جس کا دل دعا کے وقت اللہ تعالیٰ سے غافل اور بے پرواہ ہو۔ (ترمذی)

اس لئے دھیان اور توجہ سے دعا کرنی چاہئے۔

(۵) ... جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ پریشانیوں میں اس کی دعا قبول فرمائیں اس کو چاہئے کہ عافیت اور خوش حالی کے زمانہ میں دعا زیادہ کرے۔ (ترمذی)

(۶) ... حرام لباس میں اور حرام غذا کھانے سے دعا قبول نہیں ہوتی۔ (ترمذی)

اس لئے دعا سے پہلے یہ اطمینان کر لینا چاہئے کہ

ہمارا کھانا پینا اور پہننا حلال وطیّب ہے یا نہیں تاکہ دعا کی قبولیت میں رکاوٹ نہ ہو۔

(۷) ... اللہ تعالیٰ کو عافیت سے زیادہ کوئی دعا محبوب نہیں۔ (ترمذی)

اس لئے عافیت کی دعا خوب کرنی چاہئے اور عافیت کا مطلب ہے کہ دنیا وآخرت اور ظاہر و باطن کی تمام آفات وبلیات اور مصائب وپریشانی سے سلامتی اور حفاظت نصیب ہو۔

(۸) ... جب کسی دوسرے شخص کے لئے دعا کریں تو پہلے اپنے لئے دعا کریں پھر اس شخص کے لئے دعا کریں۔ (ترمذی) اور جب دعا کریں کم از کم تین مرتبہ کریں،

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔
آنے والی دعائیں مانگنے سے پہلے اگر والدین، اہل وعیال، دوست واحباب، عزیز واقارب اور تمام مسلمانوں کو بھی ان دعاؤں میں شامل کرنے کی نیت کرلیں تو اچھا ہے۔

چند جامع دُعائیں

اے اللہ! اے میرے پروردگار، اے میرے آقا! مجھے دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا، اے اللہ! سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے دنیا وآخرت کی جتنی بھلائیاں مانگی ہیں وہ سب مجھے عطا فرما اور دنیا و

آخرت کے جتنے شر، فتنے اور برائیوں سے پناہ مانگی ہے مجھے بھی ان سب سے پناہ عطا فرما، اے اللہ! میری کامل مغفرت فرما اور دنیا و آخرت میں عافیتِ کاملہ، راحتِ کاملہ، صحتِ کاملہ اور حیاتِ طیّبہ نصیب فرما، اے اللہ! اپنے ذکر کرنے اور نعمتوں پر شکر کرنے اور اپنی عبادت خوب بناؤ سنوار کر کرنے کی ہمیشہ توفیق عطا فرما، اے اللہ! مجھے اپنی خوشنودی اور رضامندی نصیب فرما، یا اللہ! آج تک آپ کے بندوں نے آپ سے جو جو دعائیں مانگی ہیں اور آپ نے قبول بھی کرلی ہیں، اور جو مانگ رہے ہیں، اور قیامت تک مانگی جائیں گی اور آپ قبول فرمائیں گے وہ سب میری طرف سے بھی قبول فرما۔

اور یہ سب دعائیں اور جو دعائیں آگے آرہی ہیں
یہ سب دعائیں میرے والدین اہل وعیال ، بہن بھائی
اور جملہ متعلقین کے حق میں قبول فرما اور رحمتِ عالم صلی
اللہ علیہ وسلم کے صدقہ قبول فرما۔

الٰہ العالمین! مجھے امن وسکون مل جائے بندہ ہر قسم
کی دائمی عافیت کا طلبگار ہے، دنیا و آخرت کی مجھے، میری
اولاد واحباب اور تمام مسلمانوں کو عافیت دے اور مال
میں عافیت دے۔ اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ رکھنا
اور جس بات سے میں ڈر رہا ہوں اس سے نجات دینا،
ہماری سامنے سے حفاظت فرما، ہماری پیچھے سے حفاظت
فرما، ہماری دائیں اور بائیں سے حفاظت فرما، ہمارے

اوپر سے حفاظت فرما، الٰہی! ہم اپنے نیچے سے ہلاک نہ ہوجائیں۔ اے حیؑ اے قیّوم! تیری رحمت سے فریاد چاہتا ہوں، دین و دنیا کی جتنی بھلائیاں ہوسکتی ہیں سب ہی مانگنے آیا ہوں، عطا فرمادے، آپ اَرْحَمُ الرّٰاحِمِیْن ہیں۔

الٰہی! میرے گناہ معاف فرمادے، میرے گھر میں فراخی اور میری روزی، میرے گھر والوں کی روزی میں برکت عطا فرمادے رحمت کے دروازے کھولدے اور ہم پر روزی کے دروازے سہل و آسان کردے۔

اے جبرئیل کے معبود! اے میکائیل و اسرافیل کے خدا! اے ابراھیم و اسماعیل و اسحاق علیہم السلام کے

معبود! ہم کو عافیت دے اور ہم پر کسی ایسی مخلوق کو مسلّط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کرے اور ہم کو اس کی برداشت نہ ہو، ہم کو ہمارے دین سے برگشتہ بنادے۔

الٰہ العالمین! آپ میری بات بالکل سُن رہے ہیں اور جہاں بیٹھا ہوا دعا کر رہا ہوں آپ دیکھ رہے ہیں، آپ میرے ظاہر کو بھی جانتے ہیں اور میرے باطن کو بھی جانتے ہیں، میری ہر بات آپ کے نزدیک عیاں اور ظاہر ہے، میری کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہیں ہے اور میں محتاج ہوں، سختی میں آیا ہوا ہوں، آپ سے فریاد کر رہا ہوں، آپ پناہ دینے والے ہیں، اپنے گناہوں کی وجہ سے خوفزدہ ہوں، عذاب سے ڈر رہا ہوں، آپ سے

ہاتھ جوڑ کر اس طرح مانگ رہا ہوں جس طرح مسکین سائل مانگا کرتا ہے، عاجزی کر رہا ہوں جس طرح ایک گنہگار ذلیل آپ کے سامنے عاجزی کیا کرتا ہے، اور اس طرح پکار رہا ہوں جیسے کوئی خوف زدہ نابینا بے یار و مددگار آپ سے مانگا کرتا ہے، آپ کے سب کچھ اختیار میں ہے، ہماری گردنیں آپ کے سامنے جھکی ہوئی ہیں، رو رہا ہوں، میری ناک خاک آلودہ ہے، میں نے اپنی آبرو گناہوں سے خراب کرلی ہے، مجھے امید ہے آپ میری دعا ضرور سنیں گے، مجھے محروم نہ کریں گے، آپ ہم پر مہربان رؤف و رحیم ہو جایئے اور جتنے سوالی ہیں سب سے اچھا سوالی کر دیجیے، آپ سے اچھا اور کون دینے والا

ہے۔

میں آپ کو اس نام کا واسطہ دیتا ہوں جس کو آپ نے زمین پر رکھا اس نام کی برکت سے زمین ٹھہر گئی، اس نام کو آسمان پر رکھا تو اس کی برکت سے وہ بلند ہو گیا، اسی نام کو پہاڑوں پر رکھا تو وہ قائم ہو گئے۔ الٰہی! آپ کو اس نام کا واسطہ جس سے عرش ٹھہرا ہوا ہے، آپ کا وہ نام جو طاہر و مُطَہَّر ہے جس کو آپ نے اپنی کتابوں میں نازل کیا، جس نام کی برکت سے دن روشن ہو گیا اور رات اندھیری ہو گئی آپ کو آپ کے جلال و عظمت کا واسطہ، آپ کو آپ کی کبریائی کا واسطہ، آپ قرآن کریم کو میری رگ و جان میں سمود یجئے اس کو ہماری کھال، خون اور

ہڈیوں میں بسادے، آنکھ اور کان کو اسی پر لگادے، تمام بدن کو اس پر عامل بنادے آپ کے سوا کس کو قوت وقدرت ہے، سب قسم کی طاقت وقدرت صرف آپ کو حاصل ہے۔

الٰہی! جب کہ دنیا سے چلوں تو آپ کی رحمت کی طرف چلوں، سب سے امید توڑ چکا ہوں آپ سے امید لگا کر آیا ہوں، جتنے ہمارے بُرے حالات ہیں سب سے نجات دیدیجئے اور جو حاجات سامنے ہیں جن کا انجام اچھا ہے سب پوری کردیجئے، جو مصائب، دکھ، تکالیف تنگی مجھ پر اتر آئی ہیں یا اترنے والی ہیں سب سے نجات بخشئے، آپ کو آپ کی ذاتِ کریم کا واسطہ دیتا

ہوں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دیتا ہوں قبول فرمایئے، آمین۔

الٰہ العالمین! اتنا خوف دیدے کہ گناہوں سے باز آجاؤں میرے اور میرے گناہوں کے درمیان یہ آپ کا خوف آڑ ہوجائے۔ الٰہی! اتنی طاعت کی توفیق دیدے کہ جنت میں چلا جاؤں، اتنا یقین دیدے کہ دنیا کی مصیبتیں آسان ہوجائیں۔ الٰہی! میرے کانوں سے مجھے نفع بخشدے، میری آنکھ سے میری طاقت سے تا حیات نفع دیتے رہنا، ہمارا کوئی اچھا وارث بنادے۔ جو ہم پر ظلم کرے اس کا ظلم اسی پر ڈالدے، جو دشمنی کرے تو ہماری اس پر مدد فرما، ہماری مصیبت دین کی مصیبت

نہ بنا اور سب سے بڑا غم دنیا کا غم نہ بنا، الٰہی! آخرت چھوڑ کر ساری رغبت دنیا کو نہ بنا۔

اللہ العالمین! ایسے لوگوں کو ہم پر حاکم نہ بنا جو ہم پر رحم نہ کریں۔ اے اللہ! ہم کو زیادہ کر کم نہ کر، ہماری عزّت ہو، ذلّت سے بچا، ہم کو عطا فرما، محروم نہ کر، ہم کو دوسروں پر بڑھا کر رکھ، ہم سے راضی ہو جا اور ہم کو راضی فرما۔

اے اللہ! میری نماز، میرا حج، میرا مرنا، میرا جینا خاص تیرے ہی لئے ہے، اور تیرے سوا میرا اور کون ہے؟ میرا تو آسرا اور ٹھکانہ تو ہی ہے، میرا اور تمام جہانوں کا تو ہی مالک و خالق ہے اور سب کچھ تیری مِلک ہے، میں تیرا عاجز بندہ ہوں۔ اے میرے مولا! ہم کو عذابِ قبر سے

بچانا، دنیا وآخرت کی ہر مصیبت سے بچانا۔

الٰہ العالمین ! ہمارے سینوں میں قسم قسم کے بُرے وسوسے اور خیالات آکر ستاتے ہیں، ان سے ہم کو پناہ دیدے۔ الٰہ العالمین! میرے تو سب حال بگڑے ہوئے ہیں، نہ دین کا ہوں نہ دنیا کا ہوں۔ اور اللہ میاں یہ میں نے خود ہی بگاڑے ہیں، تیرے ہاتھ میں تو خیر ہی خیر ہے۔ اے خیر کے مالک! میری خستہ حالی اور پر گندگی اور پریشانی دور کردے اور ہمارے کام کو سدھار دے، بس اپنی پناہ میں لے لے، ہمارے اور ہماری اولاد کے سب کام بنادے۔

الٰہ العالمین! اس چلنے والی ہوا کے اندر جو تو نے

خیر رکھی ہے اور جس خیر و خوبی کو لیکر یہ ہوا دنیا میں چلتی ہے وہ سب خیر ہم کو عطا کر دے اور جو شر اور بُرائی آپ نے اس ہوا کے اندر رکھی ہے اور جس شر کو لے کر یہ گزرتی ہے ان تمام شروں سے ہم کو بچائے رکھنا۔

اے اللہ! ہمارے سینوں کو نیک اعمال اور اپنے ذکر کے لئے کھولدے، ہم نے تو اپنی بد اعمالیوں سے سینے میں قفل لگا ڈالے، اب کھولنے والا تیرے سوا کون ہے اب تو اپنا بنالے اور اپنا بنا کر دینا سے اٹھانا۔

اے اللہ! جو جو دشواریاں اور مشکلیں ہم کو درپیش ہیں ان کو آسان کر دینا۔ الٰہی! کاموں کے منتشر اور پراگندہ ہونے سے ہم کو بچالینا اور زمانے کے اندر جتنی

ہلاکتیں ہیں ان سے حفاظت چاہتے ہیں، ہم کو محفوظ رکھنا۔ اَللّٰھُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الاٰخِرَۃِ، اے اللہ! عیش تو آخرت کا عیش ہے، وہ نصیب کرنا۔

الٰہ العالمین! آپ تو اپنے بندے کے مانگنے کو جانتے ہیں، آپ ہماری ایک ایک بات سن رہے ہیں، ہماری ہر حرکت وسکون کا آپ کو علم ہے ہمارے ڈھکے چھپے سب حال معلوم ہیں۔ ہم جیسے بھی ہیں، اب تو اے پروردگار تیرے حضور حاضر ہیں، فقیر اور فریادی ہیں، تیری پکڑ اور تیرے عذاب سے ڈر رہے ہیں اپنے تمام گناہوں کا اقرار کرتے ہیں۔ اب گناہوں کو دیکھ کر اس خطاء والے کی طرح عاجزی اور بیکسی کے ساتھ آپ کی

جناب میں صدا لگا رہے ہیں جیسے کوئی بیقرار ہو، اسے کچھ سُجھائی نہ دیتا ہو اور تجھے پکار رہا ہو۔

اے میرے اللہ! اے میرے رب! اے میرے پالنہار! ہماری گردنیں تیرے آگے شرمندگی سے جھکی ہوئی ہیں، ہمارا چہرہ خاک میں ملا ہوا ہے، ندامت کی وجہ سے آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہیں، ہماری ناک تیرے آگے ذلیل ہے۔ ہم کو محروم نہ کرنا۔ جس طرح اوروں کو آپ دیتے ہیں ہمارے بھی دامنِ مراد بھرنا۔ آپ کے یہاں کیا کمی ہے۔ دید یجئے میرے مولا اور اپنی شان کے لائق دے، شیطان کو ذلیل وخوار کردے، ہم پر مہربانی اور نظرِ رحمت کردے۔

الٰہی! آپ رحیم ہیں، آپ رؤف ہیں۔ جس سے سوال کیا جائے ان میں سب سے بہتر سوال پورا کرنے والے ہو اور دینے والوں میں سب سے بہتر دینے والے ہو، اے میرے معبود! اپنی خاص الخاص ہدایت سے ہمیں نواز نا اور ہم کو تقویٰ کے لباس سے مزیّن فرما اور ہم کو دنیا وآخرت دونوں جہاں میں بخشدے۔

اے اللہ! ہماری عبادت کو قبول کر لے اور ہماری اسی دوڑ دھوپ، چلنے پھرنے کو منظور فرما لے۔ اور ہمارے ماں باپ کے گناہوں کو معاف کر دے۔

اے آسمان وزمین کے مالک وخالق! تو نے خود قرآن میں فرمایا ہے: اُدْعُونِی أَسْتَجِبْ لَكُمْ تم مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ آپ وعدہ خلافی

نہیں کرتے ہیں۔ سوائے پرودگار! یہ جگہ دوزخ سے بری کرنے کے لئے آپ نے مقرر کی ہے، ہم آپ کے عفووکرم کا واسطہ دیتے ہیں، محض اپنی مہربانی سے بغیر استحقاق کے ہمیں جنت الفردوس عطا فرمادے۔

اے مولائے کریم! بغیر ہمارے مانگے ہوئے آپ نے دولتِ اسلام ہم کو عطا کی ہے، سو روح قبض ہونے سے پہلے ہم سے نہ چھیننا۔ اگرچہ ہم ناشکرے ہیں مگر آپ تو کریم ہیں، کریم دے کر واپس نہیں لیا کرتا۔ ہمارا خاتمہ ایمان پر کرنا، آخر وقت تک اس ایمان کا سنبھالنا بھی آپ ہی کا کام ہے۔ الٰہی! جب دنیا سے اٹھیں نورِ ایمان کے ساتھ اٹھیں۔ ہمارے کان میں نور بھر دے، ہمارے دلوں میں نور بھر دے، ہم کو حضور صلی

اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے آپ کی امّت میں

اٹھانا، اور ہمارا حساب آسان لینا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے دستِ مبارک سے حوضِ کوثر کا پانی پلانا، ہمارے

دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دینا اور جس روز کوئی سایہ نہ

ہوگا سوائے تیرے عرش کے، اس روز اپنے عرش کے

نیچے سائے میں جگہ دینا۔

الٰہ العالمین! جو فرائض آپ نے ہم پر مقرر

کر دیئے ہیں ہم کمزور ہیں ان کی ادائیگی کی قوت اور

توفیق دینا اپنی رضا کی طلب میں ہماری مدد فرمانا، ہم

آپ کے بھکاری محتاج اور سوالی ہیں۔ الٰہی! جو رحمت

پھیلائیں ہم بھی محتاج اور سوالی ہیں۔ الٰہی! جو رحمت

پھیلائیں ہم بھی اس میں حصہ دار ہیں محروم نہ کرنا۔ اور

آپ جو روزی اپنے بندوں کو تقسیم کرتے ہیں ہمیں بھی عطا کرنا اور حلال روزی خوب بڑھا دینا کہ کسی مخلوق کی احتیاج ہی نہ رہے۔ اپنے سوائے سب مخلوق سے بے نیاز کردے۔

الٰہی! آپ تو ہر مصیبت زدہ کی مصیبت کو دور کرنے والے ہیں ہماری مصیبت، دُکھ تکلیف دور کردے۔ الٰہی! اگر آپ کوئی فتنہ نازل کریں تو ہم کو اس فتنے سے دور رکھنا اسی سے بچا کر موت دینا۔

اللہ العالمین! ہم جس جس بات سے ڈر رہے ہیں، مصیبتیں ہوں یا تیرا عذاب ہو اس سے ہم کو امن دیدے اور ہمارے عیبوں پر پردہ پوشی کر اور ہماری ہر

خطا کو معاف فرمادے اور اپنے بندوں بندیوں کی ہر قسم کی ذمہ داریوں سے سبکدوش کردے، بچے بچیوں کے رشتے نیک اور طبیعت کے موافق کا انتظام کردے کہ ہم بے وسیلہ ہیں، ایک صرف تو ہی ہمارا مددگار ہے، مجھے بخشدے، ہمارے ماں باپ کو بخشدے، ہمارے اعزّا واقرباء کو بخشدے، کل خاندان والوں کو، شہر والوں کو، جاننے والوں کو، ہم سے دعا کرانے والوں کو اور جس جس کا ہم پر حق ہے کہ ہم ان کے لئے دعا کریں، ان کو اور کل مؤمنین اور مؤمنات، زندوں، مُردوں سب کو بخشدے۔ آپ کی رحمت عام ہے، ہمیں اور ان کو اپنی رحمت میں چھپادے۔

الٰہی! آپ تو بے مانگے دینے والے ہو، جس کی امید بھی نہ ہو وہ بھی دیدیتے ہو۔ ہم آپ کے بندے اپنے گناہوں کے ساتھ اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں۔

الٰہی! ہم گنہگار ہیں، ہم نے گناہوں کا بوجھ گردن پر لادلیا، تیری نافرمانیاں کیں، جانتے ہوئے بھی گناہ کر ڈالے ہیں اب نادم ہوکر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے ہیں۔

سُنا ہے کریم نیکوں کے ساتھ بُروں کو بھی بخشدیتا ہے۔ الٰہی! اگر بخشش صرف نیکوں ہی کے لئے ہو تو پھر ہم کہاں جائیں گے۔ ہمارے بخشنے والا سوائے تیرے اور

کون ہے جس سے جا کر معافی مانگیں لہٰذا نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں بھی بخشدے۔ اور جتنے گناہ آپ کے علم میں ہیں ہمارے سب گناہ معاف کردے۔ کوئی گناہ ایسا نہ ہو جسے آج اس موقعہ پر نہ بخشیں اور کوئی غم ایسا نہ رہ جائے جسے آپ دور نہ کردیں، کوئی قرضہ ایسا باقی نہ رہے جسے آپ ادا نہ کردیں اور دنیا یا آخرت کی ہر حاجت جس میں تیری رضا ہو پوری کردے۔

الٰہی! ہم مسکین، ناتواں، کمزور بندے تیرے عذاب سے لرزاں و ترساں ہیں۔ الٰہی! قبر کا عذاب سُن کر دل ڈرتا ہے، دوزخ کے عذابوں سے دل کانپ اٹھتا ہے۔ الٰہی! تیری رحمت کے امیدوار ہیں، امید لگا کر ہم آئے ہیں، اس کا اقرار ہے کہ جو کچھ تم نے حکم دیا ہے ہم

نے توڑ دیا، لاپرواہی کی اور جس بات سے منع کیا وہی کرلیا۔ نافرمان ہیں، ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ مگر بابا آدم علیہ السلام اور اماں حوّا کی توبہ آپ نے قبول کی ہے، الٰہی! ہم بھی تو انہی کی اولاد ہیں جس طرح انہوں نے توبہ کی تو نے قبول کی، انہی الفاظ میں ہم بھی توبہ کرتے ہیں قبول کرلے!

رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا
وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ

اے کریم! اے رحیم! ہم کو نا امید نہ کرنا، ہم کو ہمارے والدین کو ہمارے بیٹوں بیٹیوں کو، ہمارے بھائی بہنوں کو، ہمارے گھر والوں کو، اسلام جہاں سے ہمارے خاندان میں چلا ہے وہاں تک والد اور والدہ کی

طرف سے تمام دادے دادیوں کو، نانے نانیوں کو ان کے تمام خویش واقارب کو، ہمارے استاذوں کو، ہم سے دعا چاہنے والوں کو اور کُل مؤمنین ومومنات کو بخشد یجیے، سب کی مغفرت کردے الٰہی آمین۔

الٰہی! آپ کے سوالی آپ کے در پر آئے، الٰہی! اپنے عذاب سے بچالے اور ہم کو پناہ دے۔ الٰہی! آپ کی کمزور ناتوان بندے آپ کی بارگاہ میں حاضر ہیں، الٰہی! بہت مسکین اور کمزور ہیں۔ ضعیفوں پر تو سب کو رحم آجاتا ہے۔ ہمیں اپنا دردناک عذاب نہ چکھانا، ہمیں سہار نہیں ہے، یہ مسکین بندہ رورو کر، ہاتھ جوڑ کر عرض کرتا ہے، کہ اپنا محتاج رکھنا اور کسی کا محتاج نہ بنانا۔ الٰہی! سب مخلوق سے بے نیاز کردے۔

الٰہی! آپ نے قرآن کریم میں کہا ہے وَأَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ کہ گھر پر سائل آئے تو اس کو مت جھڑکو، تو اے خداوند ہم بھی سائل ہیں، کیا آپ ہم کو جھڑک دیں گے الٰہی! دل کی مرادیں پوری کر دے۔ اور اے اللہ! آپ نے تو کہا ہے فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ کوئی تمہارے ساتھ بُرا کرے اسے معاف کر دیا کرو۔ اے کریم! ہم نے بھی بُرا کیا ہے، ہم کو بھی معاف کر دے۔

الٰہی! تیرے گنہگار بندے تیرے در پر آئے ہیں اپنی رحمت سے بخشدے، ہمیں آپ کا فضل وکرم چاہئے۔ اپنی نعمتیں ختم نہ کرنا بلکہ اور زیادہ دیدینا کہ ہم

بہت محتاج ہیں، آپ کا بابِ رحمت وسیع ہے آپ کے سوا اور کوئی ہم کو غنی نہیں کرسکتا، آپ کے فنائے کرم سے کون خالی گیا ہے ہمیں بھی عطا کردے کہ تیرے سوا کوئی عطا کرنے والا نہیں ہے۔

اے ننھے بچوں کو روزی دینے والے! ٹوٹی ہڈیاں جوڑ دینے والے! بے چینوں کی بے چینی میں کام آنے والے! پروردگار ہم پریشان حال دنیا کے بکھیڑوں سے گھبرائے ہوئے ہیں ہم کو اب دور نہ کرنا۔ الٰہی! ہمارا ہاتھ پکڑنے والا تیرے سوا کوئی نہیں، اگر تو نے بھی دور کردیا تو پھر رحم کرنے والا کون ہے۔ اے رحیم! رحم کر، اے کریم! کرم کر، اے لطیف! مہربانی کر، اے عزیز!

عزت دے ذلت سے بچا۔ الٰہی! حج وعمرہ کرنے والوں کا واسطہ اور یثرب کے روضۂ اطہر والے نبی علیہ السلام کا واسطہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی کرنا، سعادت اور نیک بختی دینا، کلمۂ شہادت کے وقت زبان نہ روکنا، موت کے وقت کلمہ پڑھتے ہوئے ایمان پر روح نکلے۔ ہم محتاج وبے بس ہیں، ہم کو ہمارے جرموں پر نہ پکڑنا۔ غنی کو فقیر پر رحم آیا کرتا ہے، مسکین و کمزور ہیں مگر گناہوں میں بڑھ گئے ہیں کہ گناہوں کا غبار آسمان تک جا پہنچا ہے۔ اے رحمت والے! ان گناہوں پر ابرِ رحمت برسادے کہ ابرِ رحمت سے تمام غبار چھٹ جاتا ہے۔

اے ہمارے معبود! جس نے چھپ کر آپ کی

نافرمانیاں کی ہوں وہ بھلا کس منہ سے مناجات کرے، مگر آپ کا حکم ہے کہ ہم آپ سے کہہ سُن لیتے ہیں اور آپ قبول فرما لیتے ہیں اے حکیم، اے حلیم! حلم کر۔

اے دلوں کی اصلاح فرمانے والے! ہمارے دل اور ہمارے قلوب کی ظاہری و باطنی اصلاح فرمادے، اے ذاتِ کریم! جس کے کرم کے سامنے پہاڑوں کے برابر گناہ بھی بے مقدار ہیں ہم کو معاف کردے۔ الٰہی! آپ نے ایمان دیا ہے یہ ایمان کا لباس پہنائے رکھنا۔ ہمارا ایمان اور یقین اور زیادہ کردے، قیامت میں جب نامۂ اعمال تقسیم ہوں گے نامۂ اعمال ہمارے دائیں ہاتھ میں دینا۔ آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے

ہیں۔ ہمارے آقا و ہادی حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھوں کروڑوں اَن گِنت درود و سلام، رحمتیں اور برکتیں نازل فرما، ان کی آل واصحاب پر اور ان کے ساتھ الٰہی ہم پر بھی۔

یا الٰہی! جب آپ کو بخشنا ہے تب ہی تو ہم کو استغفار کا حکم دیا ہے سو ہم کو بخش دے۔ الٰہی! آپ توبہ قبول کرنا چاہتے ہیں تب ہی تو ہم کو توبہ کرنے کا حکم دیا ہے ہماری توبہ ہے، ہماری توبہ قبول کر لے۔ اور اگر آپ کا فضل و کرم نہ ہوتا تو ہم کس طرح آپ سے دعا کرتے یہ دعا کرنا بھی آپ کے فضل سے ہے۔

سوال کرنے سے پہلے، دل میں ڈالنے والے اور

عرض کرنے سے پہلے قبول کرنے والے، دلوں کے بھید جاننے والے ہم آپ سے پوری پوری امید رکھنے والے ہیں۔ ہمیں یقین ہے آپ نے ہم کو بخشدیا ہے۔

الٰہی! ہم خطاوار اور آپ احسان کرنے والے ہیں اور احسان کرنے والے کا کام یہی ہوتا ہے کہ نعمت پوری کردے اور خطا کار کے لائق یہی ہے کہ خطاؤں کا اقرار کرے، آپ کی نعمتوں اور احسانات کا اور اپنی خطاؤں کا ہم اقرار کرتے ہیں۔ پس اے غنی! ہم محتاج ہیں ہم پر نظرِ رحمت فرما، ہم کو، ہمارے والدین، گھر کے افراد، بچّے، بچّیوں کو، اقرباء واحبّاء کو سب کو بخشدے۔

اے اللہ العالمین! اگر تیری رحمت صرف نیک

لوگوں کیلیئے ہے تو گنہگاروں کی امیدیں کون پوری کرے گا، آپ نے خود فرمایا ہے:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

ترجمہ

اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کرلیا ہے وہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف کردیگا بے شک وہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

الٰہی! آپ نے ہم کو مسلمان پیدا کیا اب ہم کو اپنے عذاب سے سلامتی دے، تو نے ہم کو مؤمن بنایا سو ہم کو اپنے عذاب سے امن دے۔ الٰہی! آپ کے سامنے بیٹھے ہیں آسرا لگا رکھا ہے، عفو و کرم اور تیرے فضل سے سوال کرنے والے ہیں، ہم کو عذاب نہ دینا، قبر کے عذاب سے، حشر کے عذاب سے، دوزخ کے عذاب سے بچانا۔

الٰہی! آپ غنی ہیں ہم کو کمزور ہیں آپ کے بندے ہیں اگر آپ سے نہ کہیں تو کس سے کہیں، آپ سے التجا نہ کریں تو آپ کے سوا اور کون دینے والا ہے۔ آپ ہمارے لئے کافی ہیں ہمارے لئے تو یہی شرف کافی ہے کہ آپ ہمارے رب ہیں اور آپ بالکل ویسے

ہی ہیں جیسا کہ ہم چاہتے ہیں سو آپ بھی ایسے ہو جاؤ جو ہم چاہتے ہیں ہمارے اور تمام مسلمانوں کے بیماروں کو شفا دے، ان کو صحت وسلامتی عطا کر، جو بے اولاد ہیں ان کو نیک اولاد عطا کر، جن کی اولاد ہیں ان کو نیک صالح اور فرمانبردار کردے، جو قرضدار ہیں ان کا قرضہ ادا کردے جو بے روزگار ہیں ان کو روزگار سے لگا دے، جو کسی مصیبت میں مبتلا ہیں ان کی مصیبت دور کردے، جو پریشان حال ہیں ان کی پریشانی دور فرمادے، جو ناطے رشتے میں پریشان ہیں اچھا ناطہ رشتہ ان کو عطا کردے۔ ہر مسلمان مرد وعورت کو دو جہاں کی خوبی اور عزّت دے، ہر بلاؤ مصیبت سے بچا، ہر بُری بیماری سے بچا، مقدمہ بازی سے بچا، بُری موت سے بچا، بُری

گھڑی آنے سے بچا، دشمنوں سے بچا، شیطان سے بچا، مکروفریب سے بچا، حاسدوں سے بچا، نا اتفاقی سے بچا، اور ہر قسم کی راحت وچین نصیب فرما۔ اے قدرت والے! تیری قدرت میں کیا نہیں ہے تو سب کچھ کر سکتا ہے ہماری دعا ہمارے حق میں قبول کر اور جنہوں نے ہم کو دعا کے لئے کہا ہے ان کے حق میں اور تمام ملنے جلنے والوں کے حق میں، ہماری اولاد اور تمام مسلمانوں کے حق میں قبول فرما۔

الٰہی! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امّت کو بخشدے، الٰہی! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امّت پر رحم فرما، الٰہی! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے بگڑے کام بنادے۔ الٰہی! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امّت پر رحم فرما۔ الٰہی!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امّت کی اصلاح کردے، بُرے کاموں سے بچالے، نیکیوں پر لگالے ہم تو سب کے لئے دعا کرتے ہیں، سب کے بھلے کے خواستگار ہیں ان کے ساتھ ہمارا بھی بھلا کرنا یا اللہ العالمین۔

یا ارحم الراحمین! ہم آپ پر کیسے اعتماد اور بھروسہ نہ کریں ہمارے سارے کام آپ کے ہاتھ میں ہیں۔

الٰہی! ہمارے گناہ جتنے بھی ہیں مگر ان کی ایک حد ضرور ہے مگر آپ کے کرم وفضل کی تو کوئی انتہا اور حد نہیں ہے۔

الٰہی! اگر آپ عزّت دیں تو اسے کون ذلیل کرسکتا ہے اور اگر آپ اہانت کریں تو کون اسے عزّت دے سکتا ہے۔

اے عزّتوں کے مالک! ہم کو عزّت عطا فرما اور اہانت

وذلّت سے بچا۔ آپ پردہ پوشی کرنے والے سَتَّارُ العُیوبِ ہیں دونوں جہاں میں پردہ میں رکھنا، آپ کے کرم کے بھوکے ہیں کرم ہی کرم رکھنا۔

الہ العالمین! جس پیشانی نے آپ کو سجدہ کیا، کیا آپ اسے عذاب میں ڈالیں گے۔ الٰہی! جس زبان نے آپ کا نام لیا اور جس دل نے آپ کی تصدیق کی ہے کیا ان کے لئے عذاب وسزا ہے۔ الٰہی! آپ کی شانِ کریمی بہت بلند وبالا ہے کہ آپ ایسے کرنے والے کو عذاب دیں، جو گناہ ہوئے ہیں تو آپ کے جود وکرم کے لائق یہی ہے کہ آپ معاف کردیں۔ آپ احسان کرنے والے بے انتہاء کرم والے ہیں۔

الٰہی! ہم خطا کار ہیں، آپ بخشنے والے ہیں، ہم ناشکرے اور آپ احسان پر احسان کرنے والے ہمیں برسوں شیطان نے بہکایا، آپ کے در سے دور رکھا آج اس شیطان کو (ہمیں بخش کر) ذلیل وخوار کردے کہ یہ خاک سر پر ڈالے۔

الٰہی! ہم کو بخش دے اور کل جہاں کے مسلمان مردوں عورتوں کو بخشدے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر کرنا۔ جب تک ہماری نسل دنیا میں چلے سب کو باایمان اٹھانا اور ان کی روزی تنگ نہ کرنا۔ یہاں کی حاضری اس کو نصیب کرنا۔

اے ارحم الراحمین! ہم آپ کے اسمِ اعظم کا واسطہ

دیتے ہیں اور اسمِ اعظم ہی سے سوال کرتے ہیں جس نام کو لینے کے بعد آپ دعا قبول فرمالیتے ہیں، آپ کو آپ کے تمام ناموں کا واسطہ ہماری آنکھوں میں نورِ ایمان بھردے، ہمارے کانوں میں نورِ ایمان بھردے، ہمارے بدن میں، ہمارے گوشت وپوست میں نور ہو، ہمارے دائیں نور ہو، ہمارے بائیں نور ہو آگے پیچھے نور ہی نور کردے، ہمارے دل میں روشنی بھردے۔

الٰہی! آپ نے ہم کو اسلام وایمان کی ہدایت دی ہے تو اب اسے نہ چھیننا اور خاتمہ بالخیر کرنا اور ہر قسم کے شر وفتنوں سے بچا کر رکھنا۔

الٰہی! آپ کے نبی کے امتی ہیں، ہم کو ان کی سنت

پر زندہ رکھنا اور ان کی ملّت پر اٹھانا، اس پر وفات دینا اور ظاہری و باطنی ہر فتنے سے بچا کر رکھنا۔ الٰہی! ہر بیماری سے بچانا، کسی کا قرضدار محتاج نہ کرنا، الٰہی! کسی کا دستِ نگر نہ کرنا، الٰہی! حاسدوں دشمنوں سے بچانا، جادو ٹونے ٹوٹکے اور تعویذ گنڈوں کے شر سے بچانا، بری موت سے، ہر بری گھڑی سے بچانا، اپنی عبادت اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی توفیق دینا، ہمارے ملک میں اپنا قانون جاری کر دے اور سب کو نیک بنا دے، برائی چھڑا دے پاکستان کو نیک حکومت نصیب فرما اور اس کی داخلی و خارجی دشمنوں سے حفاظت فرما، ہم پر نیک دل، رحم کرنے والے حاکم مقرر فرما! اور تمام رعایا کو اپنے حکم

کے مطابق ملک میں امن وامان رکھنے کی توفیق عطا فرما، رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر چلا،، برے کام سے دور کردے۔ اپنے اور مسلمانوں کے دشمنوں کو ھلاک کردے، ان کی جماعت میں تفرقہ ڈالدے، ان کی تدبیریں الٹی انہی پر ڈالدے اور مسلمانوں میں آپس میں اتفاق دیدے۔

الٰہی! دشواریاں ہماری آسان کردے، ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے کردے، ہمیں جنت الفردوس کا وارث بنادے اور ہم کو اور ہم سب کے ماں باپ، اقرباء کو، خاندان والوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام امت کو بخشدے۔

الٰہی! عرفات کے میدان میں جتنی دعائیں نیک بندوں نے آج تک کی ہیں اور وہ قبول ہوگئی ہیں ان سب میں ہم کو شریک کرلے اور قیامت تک جتنی دعائیں ہوتی رہیں گی، ہم کو برابر سب کی نیک دعاؤں میں شریک رکھنا اور ہمارا خاتمہ ایمان پر کرنا۔

یہ سب دعائیں ہمارے حق میں قبول ہوں اور جس جس نے دعا کے لئے کہا ہے یا چاہنے والے اور آئندہ جو ہم سے دعا کے لئے کہے سب کے حق میں قبول کرلینا۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

الٰہ العالمین! آپ کی مغفرت کی امیدوار ہیں،

الٰہی امید پوری کردے، اس شیطان لعین کو بے مراد کردے، ذلیل کردے اور آئندہ اس کے مکروفریب سے ہم کو بچا رکھنا خاص کر موت کی آخری گھڑیوں میں اس مردود کو دور رکھنا۔ ہماری زبانوں پر اپنا کلمہ جاری کردینا۔ الٰہی! ہم کو اور تمام مسلمانوں کو بخشدے تاکہ یہ مردود ذلیل ہوجائے۔

الٰہی! ہماری ضرورتیں اور جتنی حاجتیں دل میں ہیں آپ سب کو جانتے ہیں ان کو پورا کردیجئے اور آئندہ ہم پکے نمازی، دین پر چلنے والے ہوں، حسنِ خاتمہ، دوزخ سے نجات اور جنت کی کامیابی عنایت کر۔

الٰہی! دنیا والے جب ہمارا ساتھ چھوڑ دیں آپ

ہمارا ساتھ نہ چھوڑنا، جب دنیا ہم کو بھول جائے آپ ہم کو نہ بھولنا اپنی رحمت سے یاد رکھنا۔ الٰہی! اولاد کا غم نہ دینا۔ الٰہی! آپ کی ناراضی کی برداشت نہیں ہے مولانا! ناراض ہونا۔ آپ کے عذاب کی سہار نہیں ہے، بہت کمزور ہیں آپ کی رحمت درکار ہے۔ الٰہی! مصیبت اور دکھ تکلیف اور غم کی سہار نہیں ہے، بہت کمزور ہیں آپ کی رحمت سے فریاد ہے آپ نے فرمایا ہے میری رحمت میرے غضب پر بڑھی ہوئی ہے رحمت کرنا۔

اے میرے اللہ! آپ کی شان بڑی ہے، بیک وقت آپ سب کی سن لیتے ہیں اور مراد پوری کردیتے ہیں اپنی معافی کی ٹھنڈک سے نوازدے، آپ ارحم الراحمین

ہیں۔

الٰہی! ہم جنت الفردوس مانگنے آئے ہیں، اپنے کرم وفضل سے عطا کردے، ہم کو بھی ہمارے ماں باپ اور اولاد کو بھی، بھائی بہنوں اور اقرباء کو اور تمام مؤمن مردوں، عورتوں کو عطا کردے۔ یہ تمام دعا ہمارے جاننے والوں اور ہمارے سلسلے والوں، مشائخ کے لئے بھی قبول فرما۔

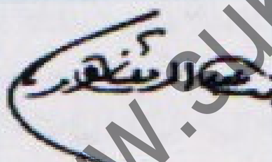
نیک حاجتیں پوری کرنا، مشکلات ہماری آسان کرنا، کل عالم کے مسلمانوں مردوں عورتوں کے بیماروں کو شفا دینا، غم زدوں کا غم دور کرنا، بیقراروں کی بیقراری دور کرنا، حقداروں کا حق دلانا، ظالم سے مظلوم کا حق

دلانا، قرضداروں کا قرض ادا کرنا، بے روزگار روزگار دینا، بے اولاد کو نیک اولاد دینا، اولاد والوں کی اولاد کو فرمانبردار کرنا۔ جب تک ہماری نسل چلے سب کو اسلام وایمان پر قائم رکھنا، ہم کو نیک دعاؤں کی توفیق دینا، گناہوں سے بچانا، توبہ کی توفیق دینا، ایمان پر دنیا سے اٹھانا، اور جو خیر آپ سے آپ کے نبی علیہ السلام نے مانگی ہیں ہم کو عطا کردے اور جن شروں سے انہوں نے پناہ مانگی ان تمام شروں سے ہم کو بچانا۔

اے اللہ! معافی دے، دونوں جہاں کی عافیت دے اور اسلام لانے تک جتنے ہمارے والدہ والد کی طرف سے گزرے ہیں ان کے تمام خویش واقارب کی

مغفرت کر دینا اور ہماری یہی دعا ہے: رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ آمین۔

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ



بندہ عبدالرؤف سکھروی عفا اللہ عنہ

جامعہ دار العلوم کراچی

سات مُجرّب عمل

اس میں جسمانی امراض سے شفا پانے اور سحر و آسیب اور نظر بد وغیرہ کو دور کرنے اور جان و مال کی حفاظت کے لئے قرآن و سنت کی روشنی میں سات مجرب عمل جمع کیے گئے ہیں۔

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہم

مکتبۃ الاسلام کراچی

حج وعمرہ کا مکمل سیٹ

جو ہر حاجی کے لئے آسان اور مفید ہے

لیجئے اور فائدہ اٹھائیے

- حج کے فضائل
- حج فرض میں جلدی کیجئے
- حج کی تیاری
- عمرہ کا آسان طریقہ
- حج وعمرہ
- خواتین کا حج
- حج کا طریقہ قدم بقدم
- دعائے عرفات
- سلام کا طریقہ
- حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں؟

مکتبۃ الاسلام کراچی